© rasailojaraid.com

مسیلمۂ قادیانی کو فتح کی خواب

تشنۂ آب ار خوابد زرسگ استخواں بیند بخواب + ہرچہ ہرکس در نظر دارد ہماں بیند بخواب

مرزاجی کو الہام ہوا انا فتحنا لک فتحا مبینا کیوں نہ ہو بلی کو چھچھڑوں کے خواب - فتح کیسی؟ مرد میدان بنکر سامنے آنے کی جرات تو حضرت کو کبھی ہو نہ سکی پھر بھی فتح ہی رہی - پیر مہر علی شاہ صاحب سے مقابلہ کی ٹھنی تو وہ مقررہ مقام لاہور میں عین وقت پر پہونچ گئے مگر یہ شرم وحیا کے پتلے ہیں کہ قادیان بیٹھے ہی اشتہارات سے فتح منا رہے ہیں کیوں نہ ہو بے حیائی تیرا آسرا -

پھر شیر پنجاب مولانا ابو الوفاء جب قادیان پر حملہ آور ہوئے تو آپنے خدا سے پختہ وعدہ کرلیا کہ مخالفوں سے بحث نہ کرونگا - اور آپکو بیت الفکر سے باہر آنے کا حوصلہ نہ ہوسکا پھر بھی فتح کا نقارہ بجا رہے ہیں اور فتح بھی بیّن فتح - ایں چہ بو العجبی ست -

اس موقع پر علاوہ شکست فاش حاصل کرنے کے مرزاجی کا یہ الہام بھی ہمیشہ کیواسطے جھوٹا ہوگیا تھا - جو یہ تھا کہ "مولوی ثناء اللہ بحث کیواسطے قادیان میں ہرگز نہ آویگا" کیونکہ وہ فی الفور شیر ببر کی طرح قادیان پر حملہ آور ہوا اور اس کے خوف کے باعث مرزاجی سے اپنی جورو کے چرخے کے پیچھے چھپ جانے کے سوا اور کوئی حیلہ نہ بن سکا - اگر حوصلہ ہوتا - علم ہوتا - لیاقت اور مردانگی کا جوہر آپ میں موجود ہوتا تو ایسی بزدلانہ حرکت کبھی نہ کرتے -

یہ کوئی نئی بات نہیں - مرزاجی پر ابتدا ہی سے نصرت اور فتح کا دروازہ بند رہا ہے بیچارے الہامات اور نبوت کے خبط سے پہلے سے چہ خورد بامداد فرزندم کے فکر میں سرگردان تھے اور معاش کی صورت کے متلاشی - بدقسمتی سے جی کڑا کر کے مختاری کا امتحان دینے بیٹھے لیکن آپکی بدبختی وہی رنگ لائی کہ سے

بدبخت اگر تشنہ رود بر سر چاہے + یا آب فرو باشد یا رسن گم آید

تب بیچارے فیل ہوکر اور اپنا سا منہ لیکر اس ارادے سے نامراد پھرے - اور چھو چھیا کہنے کی عادت اختیار کرکے تزویر کا جال بچھایا اور تجدید - امامت اور ولایت کا ہلکا سا دعوے شروع کردیا - پھر مہدویت - مسیحیت اور ازاں بعد احمدیت - ابنیت اور ابویت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وغیرہ کے دعاوی بتدریج کرتے گئے۔ سچ ہے ؎

یارِ ما امسال دعوئے نبوت کردہ است ✤ سالِ دیگر گر خدا خواہد خدا خواہد شود

چونکہ کئی ایک عقل کے اندھے اور گانٹھ کے پورے اس صیغہ میں آپکو مل گئے تھے اس لئے آپ کا کام بنگیا یعنی ڈبل آمدنی کی صورت نکل آئی اور ایسی آمدنی ہی کی مدت سے آپکو تلاش تھی۔ اب کیا تھا پانچوں گھی ہیں۔ مزے سے زندگی کے چار روز گذار رہے ہیں۔ لیکن آخرت کے خوف سے بالکل غافل ہیں۔ اسلئے کہ دل سے تو یاروں کا یہ خیال ہے کہ ؎

اب تو آرام سے گذرتی ہے ✤ عاقبت کی خبر خدا جانے

ہاں اتنے لوگوں کو پھانس لینا اور آمدنی کی صورت نکال لینا آپکی لیاقت پر دال نہیں کیونکہ آپ سے پہلے بھی کئی ایک کپاس کی زراعت کی جگہ اُون بیچنے کا مشورہ دینے والے بے وقوف بھی بہت سے زرو جواہر کے مالک بن چکے ہیں یہانتک کہ مصر جیسے ملکوں کے بادشاہ بھی کہلا گئے اسی طرح اگر مرزاجی کی دال روٹی اچھی چل گئی تو اس سے آپکی عقل کا کونسا ثبوت مل گیا سعدی مرحوم نے خوب کہا ہے کہ ؎

بناداں آنچناں روزی رساند ✤ کہ دانا اندراں حیراں بماند

مرزاجی اپنی تائید کے لئے یہ بات بھی بڑے زور سے بتلایا کرتے ہیں کہ میں نبوت کا دعوے کر کے اسقدر طویل عمر پاچکا ہوں اور ابھی تک مر کر خاک نہیں ہوا پس میرے نام کی فتح ہے۔ مگر تعجب ہے کہ طوالت عمر کو اور درازی مہلت کو اپنے صدق کی دلیل کسی سچے نبی نے آپ سے پہلے نہیں ظاہر کیا کیونکہ جھوٹے نبیوں کی عمریں بھی لمبی ہوا کرتی ہیں مسیلمہ کذاب کے متعلق تاریخ الخلفاء میں لکھا ہے کہ وہ ایک سو پچاس برس کی عمر پا کر قتل ہوا اور آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے والد عبداللہ کی پیدائش سے پہلے پیدا ہوا تھا۔ پس اس لحاظ سے بھی آپکا دعوے غلط نکلا۔

غرض آپ کبھی فتحیاب نہیں ہوئے بلکہ ہر میدان میں پچھاڑ کھاتے رہے ہیں گیدڑ بنکر بھاگ جانا آپکا قدیمی دستور ہے۔ اور کسی مخالف پر فتح پانا تو کجا مقابلہ کے لئے سامنے آنا بھی آپکو موت دکھائی دیتا ہے مگر آفرین کہ باوجود ہر طرح کی ناکامیوں اور شکستوں کے شرم و حیا کبھی آپ سے ملاقی نہیں ہوئی

ڈھیٹھ اور بے شرم بھی دنیا میں ہوتے ہیں مگر ✤ سب پہ سبقت لے گئی ہے بے حیائی آپکی

(نائب ڈھیٹھ)

© rasailojaraid.com